نئی دلہن کا پہلے محرم الحرام کے دس دن میکے میں گزارنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی عورت کی شادی ہو تو شادی کے بعد جب پہلا محرم آئے تو کہتے ہیں کہ محرم کے پہلے دس دن سسرال میں نہیں بلکہ میکے میں گزارنے چاہئیں کیونکہ ان دس دنوں میں عورت کو شوہر کے ساتھ نہیں سونا چاہیئے، نہ ہی ہمبستری کرنی چاہیئے۔ کیا یہ سچ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی لحاظ سے ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ عورت شادی کے بعد پہلے محرم کے دس ایام سسرال کے بجائے میکے میں گزارے۔ یہ خیال کہ شادی کے بعد پہلے محرم کے ابتدائی دس دنوں میں عورت کو شوہر کے ساتھ نہیں سونا چاہیئے، نہ ہی ہمبستری کرنی چاہیئے، غلط و بے بنیاد ہے۔ محض جاہل لوگوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں، قرآن و حدیث میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر صرف شادی کے بعد پہلے محرم میں ہی کیوں دور رہنا ضروری ہوتا، ہر سال ہی ایسا ضروری ہوتا۔ اور بعض اوقات تو دلہن کو شوہر کی رضامندی کے بغیر لے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں حکم مزید سخت ہو جائے گا۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ان المراۃ اذا خرجت من بیتھا وزوجھا کارہ لعنھا کل ملک فی السماء و کل شیء مرت علیه غیر الجن والانس حتی ترجع "ترجمہ: اگر عورت اپنے شوہر کے گھر سے باہر جائے اور اس کا شوہر

اس پر ناراض ہو تو آسمان کے تمام فرشتے اور جن وانس کے علاوہ جس پر بھی گزرے ، وہ اس عورت پر لعنت کرتے ہیں ، یہاں تک کہ وہ واپس لوٹ آئے ۔ (الترغیب والترھیب، جلد3، صفحہ39، دارالکتب العلمیۃ)

فتاوی شامی میں ہے "لیس لہا ان تخرج بلا اذنہ اصلا" ترجمہ : شوہر کی اجازت کے عورت کا باہر جانے کی اصلاً اجازت نہیں ۔ (ردالمحتار، جلد3، صفحہ146، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3966

تاریخ اجراء : 01 محرم الحرام 1447ھ/27 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net